Rampur State Gazette.

بحکم بندگانِ اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

{نمبر ۲۶} مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۹ ماہ صفر سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۴ ماہ جون سنہ ۱۹۳۳ عیسوی} جلد ۱۰

حصہ اوّل۔

خلاصہ احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور۔

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار :- واقع ۱۷ جون سنہ ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

ما بدولت و اقبال ۱۷ جون سنہ ۱۹۳۳ء کو شب میں نہضت فرمائے سوری ہوں گے۔ اور ۲۰ جون کی صبح کو مراجعت ہوگی۔ ہماری غیر موجودگی میں مفصلہ ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے :-

(۱) صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر شبانہ روز خاص باغ میں رہیں گے۔ انتظامات محلات کی بابت صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر سے حکم حاصل کیا جائے۔

(۲) صاحب فائنانس منسٹر بہادر شبانہ روز قلعہ میں رہیں گے۔ وہاں زنانہ کے متعلق ان سے حکم حاصل کیا جائے۔

(۳) اجلاس ہمایوں کے کاغذات کے متعلق صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کو اختیار دیا جاتا ہے کہ ہمارے زمانہ قیام سوری میں "بائی آرڈر" لکھکر اپنے دستخط سے جاری کریں۔

(۴) صاحب چیف منسٹر بہادر، صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر، صاحب ملٹری سکریٹری بہادر، صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر، ڈاکٹر امتیاز حسین اسسٹنٹ سرجن ما بدولت و اقبال کے ہمرکاب سوری جائیں گے۔ لہذا صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر، صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کا کام صاحب فائنانس منسٹر بہادر، صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کا کام صاحب کنٹرولر ہاؤس ہولڈ اور صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر کا کام ڈاکٹر ظریف حسین اسسٹنٹ سرجن انجام دیں گے۔

(۵) اگر اس زمانہ میں کوئی خاص واقعہ پیش آجائے تو جملہ منسٹر صاحبان بہادر جو یہاں موجود ہیں باہم مشورہ کریں اور بعد مشورہ جو امر طے پائے اس کی تعمیل مثل حکم ما بدولت و اقبال متصور ہوگی۔

(۶) خاص باغ اور قلعہ میں ٹیلیفون پر خاص انتظام رکھا جائے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک ایک نقل جملہ منسٹر صاحبان بہادر و جملہ افسران صیغہ جات ریاست اور بنک کو بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل جملہ منسٹر صاحبان بہادر و سکریٹری صاحبان بہادر و جملہ افسران صیغہ جات ریاست اور بنک کو بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۱۷ جون سنہ ۱۹۳۳ء

[illegible]

روبکار:- واقع ۱۰ جون ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و حکمہم

صیغہ جات توشہ خانہ ۔ جواہر خانہ ۔ عطر خانہ ۔ اور نغیر خاص پوشاک منشی صدیق علیخاں صاحب بہادر کے تفویض ہوئے ہیں۔ اور منشی اصغر علی خان ہیڈ اسسٹنٹ اجلاس ہمایوں بمنشائے روبکار ۲۹ مئی ۱۹۳۳ء ان صیغہ جات کی زیر نگرانی منشی صدیق علی خاں صاحب بہادر جانچ کر رہے ہیں۔

چونکہ یہ خاص صیغے ہیں۔ لہذا جب تک ان صیغہ جات کی جانچ ہو وہ زیر نگرانی میجر صاحبزادہ سید جعفر علیخاں بہادر کی جائے۔ وہ جانچ کے ذمہ دار ہیں۔ تمام سامان کی جانچ کرا کر پرانے رجسٹر بند کرا دیں۔ اور جدید رجسٹر جاری کرائیں اور مفصل رپورٹ ختم کام کے بعد پیش کریں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل مصرحہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشائے حکم سررشتہ ہذا سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

۱۷ جون ۱۹۳۳ء

روبکار واقع ۱۹ جون ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و حکمہم)

اجلاس ہمایوں۔ دفتر صاحب چیف منسٹر بہادر۔ اور ہاؤس ہولڈ ڈپارٹمنٹ کے اوقات کچہری مثل دیگر کچہریات کے آج صبح سات بجے سے بارہ بجے تک ہو گئے ہیں اور صاحب چیف منسٹر بہادر نے حسب ضابطہ تبدیلی وقت کے احکام جاری کر دیئے ہیں۔ مگر آج ہی ملاحظہ ہوا کہ سات بجے تک اہل کاران دفتر صاحب چیف منسٹر بہادر و ہاؤس ہولڈ ڈپارٹمنٹ حاضر نہیں ہوئے۔ صاحب چیف منسٹر بہادر بھی موجود نہ تھے۔ نہ ہاؤس ہولڈ کے افسران میں سے کوئی حاضر دفتر تھا۔ صاحب چیف منسٹر بہادر سے اس بابت جواب لیا جائے۔ اور اہل کاران دفتر صاحب چیف منسٹر بہادر و ہاؤس ہولڈ کو چوبیس (۲۴) گھنٹہ کے لئے معطل کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل مصرحہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

بمنشائے حکم سررشتہ ہذا سے احکام ضابطہ جاری ہو

۱۸ جون ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار:- واقع ۱۸ جون ۱۹۳۳ء

سیکنڈ لفٹننٹ منظر حسن خاں فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کی چند مرتبہ شکایات ہو چکی ہیں۔ آج بھی صاحب آرمی منسٹر بہادر نے بدولت و اقبال کے حضور میں پیش کر کے عرض کیا کہ انہوں نے پھر بدعنوانی کی ہے جس سے فوجی ڈسپلن پر برا اثر پڑتا ہے۔

لہذا مشار الیہ کو ملازمت سے علیحدہ کیا جاتا ہے۔ صاحب چیف منسٹر بہادر کسی کیڈٹ کے تقرر کے متعلق رپورٹ پیش کریں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ آرمی گزٹ جاری کیا جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و حکمہم

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ ہذا سے احکام ضابطہ جاری ہو گئے۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا گیا۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۱۸ جون ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار:-　　مورخہ ۱۹ ؍ جون ۱۹۳۳ء

میجر عبد القدیر خاں کمانڈنگ افسر فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کی رخصت ایک ماہ ۲۰ ؍ جون لغایت ۱۹ ؍ جولائی ۱۹۳۳ء منظور ہوئی ہے۔ چونکہ وہ حسب منصب تنخواہ رامپور دفعہ انفنٹری کے کمیشن میں ممبر ہیں […] نے رپورٹ کی ہے کہ ان کی غیر موجودگی میں اس مقدمہ میں حرج ہوگا۔ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر نے قانونی نقطۂ نظر سے کوئی حرج نہ ہونا ظاہر کیا ہے۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ ان کی غیر موجودگی میں کمیشن اپنا کام بدستور انجام دے اور دفعہ ۳ آرڈیننس مجریہ ۹ ؍ مئی ۱۹۳۳ء میں اس حد تک ترمیم متصور ہو۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

بحکم
(دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر)

روبکار:-　　مورخہ ۱۹ ؍ جون ۱۹۳۳ء

اجلاس ہمایوں میں جو اپیل وغیرہ دائر ہوتے ہیں ان میں ملاحظہ ہوتا ہے کہ وکیل اپنے دستخط صاف تحریر نہیں کرتے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ وکلاء اپنا اور موکل کا نام صاف تحریر کیا کریں۔ اس حکم کی پابندی کا خاص طور پر لحاظ کیا جائے۔ ہائی کورٹ سے وکلاء کو ہدایت کر دی جائے۔

آئندہ ایسے دستخط جو پڑھنے میں نہ آئیں ملاحظہ نہ ہوں۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل برائے گزٹ ہو۔

بحکم
(دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر)

حکم:-　　مورخہ ۱۹ ؍ جون ۱۹۳۳ء

عرضیہ مرسلی اسمٰعیل خان عملہ اجلاس ہمایوں مورخہ ۱۹ ؍ جون ۱۹۳۳ء بدرخواست رخصت دو یوم بغرض معالجہ

اسمٰعیل خان عملہ کی رخصت دو یوم منظور۔ سررشتہ صدر کو احکام ضابطہ جاری ہوں

(بائی آرڈر)　　دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

حکم:-　　مورخہ ۱۹ ؍ جون ۱۹۳۳ء

نقل تحریر صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل موسومہ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر در باب منظوری رخصت دو یوم ۲۱ و ۲۲ جون ۱۹۳۳ء مطلوبہ کپتان جعفر حسین سبحان خاں صاحب جیلر زنانہ بغرض روانگی مراد آباد بدرخواست کہ ایام رخصت میں نائب جیلر صاحب جیلر زنانہ کا کام بھی انجام دیں گے

دو یوم کی رخصت جیلر زنانہ کی منظور کی جاتی ہے ایام رخصت میں نائب جیلر کام کے ذمہ دار رہیں گے۔ سررشتہ صدر کو احکام ضابطہ جاری ہوں۔

(بائی آرڈر)
(دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر)

حکم:-　　مورخہ ۱۹ ؍ جون ۱۹۳۳ء

نقل تحریر صاحب ریونیو منسٹر بہادر موسومہ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر در باب منظوری رخصت اتفاقیہ تین یوم مطلوبہ صاحب ڈائرکٹر لینڈ ریکارڈس از ۱۸ لغایت ۲۰ ؍ جون ۱۹۳۳ء بغرض روانگی بیرونجات بکار ضروری

حسب استدعائے صاحب ریونیو منسٹر بہادر ڈائرکٹر لینڈ ریکارڈس کی تین یوم کی رخصت منظور کی جاتی ہے۔

کاغذ برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔

(بائی آرڈر)
دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۹ جون ۱۹۳۳ء

بموجب رپورٹ۔ صاحب چیف جسٹس بہادر ایک یوم کی رخصت منظور ہے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام سررشتہ صدر کو مرسل ہوں۔ باقی آرڈر

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض

پیرستند

جناب عالی!

صاحب چیف جسٹس بہادر مبتلا رہنے کے باعث ۱۰ جون کو حاضر عدالت نہ ہوئے تھے۔ ایک یوم کی رخصت اتفاقیہ جناب جوڈیشل منسٹر بہادر نے منظور کر لی تھی۔ آج آن کے درخواست رخصت اتفاقیہ تین یوم کی دار الخفاظ ۲۰ جون آئی ہے۔ بخار موجود ہے۔ صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر کے زیر علاج ہیں۔ حاضری عدالت سے معذور رہیں۔

صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر نے منظوری رخصت کے لئے رپورٹ بھیجی ہے۔ اور ظاہر کیا ہے کہ بحالت منظوری رخصت جسٹس ارشاد اللہ خان بہادر معمولی کام کریں گے۔ جملہ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور پر نور میں پیش ہیں۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب آفتاب دولت و اقبال تابان و درخشان باد

۱۹۳۳ء ۱۰ جون

عرضی فدوی ... صاحب چیف جسٹس بہادر

روبکار

واقع ۹ جون ۱۹۳۳ء

۱۰ جون ۱۹۳۳ء کو روبکار ہوا ہے کہ میجر صاحبزادہ سید جعفر علیخاں بہادر توشہ خانہ، جواہر خانہ وغیرہ کی جانچ اپنی نگرانی میں کرا کر مفصل رپورٹ پیش کریں۔

بسلسلہ روبکار مذکور ان مبارزوں کی جانچ بہی تنگ پڑ رہی ہے۔ وہ نہایت احتیاط سے جانچ کرا کر مفصل واقعات و حالات کی رپورٹ پیش کریں، اور جانچ میں جو نقائص اور بے عنوانیاں ثابت ہوں ان کے متعلق اپنی رائے ظاہر کیا جائے کہ کون اس کا ذمہ دار ہے۔

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس جو قبل ازیں اس جانچ کام پر مامور ہیں ان کی اعانت جانچ میں ضروری نہیں۔ البتہ میجر صاحبزادہ سید جعفر علی خان بہادر جو وقت ضرورت سمجھیں ان کو شریک کر سکتے ہیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم

(دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر)

حکم

واقع ۱۹ جون ۱۹۳۳ء

ثبت تحریر صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر بابت بحالی عاشق حسین کمپاؤنڈر شفاخانہ سٹی برائے ڈیوٹی شاہی ریاست ... روپیہ از ۵ جون ۱۹۳۳ء بموجب دفعہ ۱۹ قواعد رخصت مجریہ ۱۹۲۹ء بعلت غیر حاضری دس یوم برخاست کیا

بحسب صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل

عاشق حسین کمپاؤنڈر کی بحالی منظور کی جاتی ہے کاغذات برائے کارروائی صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

(باقی آرڈر)

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

کاغذات غرض اجرائے احکام سررشتہ صدر کو مرسل ہوں۔

۲۰ر جون ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر)

حکم:- واقع ۱۹ر جون ۱۹۳۳ء

سید تنویر حسین سپرنٹنڈنٹ باغات کی ایک یوم کی مزید رخصت منظور ہے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسل ہوں۔

ہائی آرڈر

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

بخدمت شریف جناب صاحب چیف منسٹر بہادر۔ مورخہ ۱۲ر جون ۱۹۳۳ء

جناب من۔

سید تنویر حسین سپرنٹنڈنٹ باغات کی تین روز کی رخصت اتفاقی اور یوم جمعہ کی تعطیل سے استفادہ کی منظوری بارگاہ ہمایوں سے ہو چکی ہے۔ آج اونکی حاضری کا دن تھا۔ دہرہ دون سے آج کی رخصت مزید کا تار بھیجا ہے۔ اور ایک دن کی اور رخصت چاہتے ہیں۔ تار موصول شدہ ہمراہ تحریر ہذا برائے صدور حکم ارسال خدمت ہے۔

نیازمند

دستخط صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر

روبکار:- واقع ۲۰ر جون ۱۹۳۳ء

جو اسسٹنٹ ایڈوکیٹ ریاست کو صیغہ دیوانی کے ان مقدمات میں، جن میں کہ سرکار فریق نہ ہو، اور حقوق سرکار پر کوئی اثر نہ ہو، پرائیوٹ پریکٹس کی اجازت دیجاتی ہے بشرطیکہ وہ حسب قاعدہ ہائی کورٹ میں اپنا اندراج کرائیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

حسب الحکم

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

حکم:- واقع [illegible] ۱۹۳۳ء

رپورٹ ہائی کورٹ منسلک روبکار ہذا ملاحظہ ہوئی۔ روبکار مصدرہ ۲۹ر مارچ ۱۹۳۳ء درمورد ضابطہ فوجداری کے تقابل سے کوئی ابہام باقی نہیں رہتا۔ منصف مجسٹریٹان درجہ دوم کو وہ کل اختیارات ضابطہ فوجداری حاصل ہونگے جو پیشتر مجسٹریٹان تحصیلداران کو تھے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم

(دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر)

روداد میٹنگ جناب چیف جج صاحبان ہائی کورٹ ریاست رامپور

(جون ۱۹۳۳ء)

آج حسب تحریک منصف مجسٹریٹ صاحب حلقہ دوئم مسئلہ اختیار سماعت منصف مجسٹریٹ صاحبان جنوبی و شمالی زیر دفعہ ۱۰۷ و ۱۴۴ و ۱۴۵ ضابطہ فوجداری میٹنگ میں پیش ہوا۔ اور احکام مجریہ جو اندریں خصوص جاری ہوئے دیکھے گئے جن کا لب لباب حسب ذیل ہے:-

(۱) بذریعہ روبکار ۲۰ر نومبر ۱۹۳۱ء مندرجہ گزٹ ۱۱ر نومبر ۱۹۳۱ء تحصیلدار صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم کو اختیار سماعت زیر دفعہ ۱۴۵ ضابطہ فوجداری عطا ہوا ہے۔

(۲) بحکم ۱۷ر ستمبر ۱۹۳۲ء مندرجہ گزٹ مطبوعہ ۱۷ر ستمبر ۱۹۳۲ء مجسٹریٹ صاحبان درجہ دوم اختیار قلمبندی اقبال جرم زیر دفعہ (۱۶۴) دیا گیا ہے اور ضابطہ فوجداری میں ان کی ترمیم ہو گئی ہے۔

(۳) بحکم ۱۷ر اکتوبر ۱۹۳۲ء مندرجہ گزٹ مطبوعہ ۲۴ر اکتوبر ۱۹۳۲ء منصفان [illegible] کے مجسٹریٹان درجہ دوم کو اختیار دیا گیا

۱۹۰ ضابطہ فوجداری عطا ہوکر دفعہ مذکور کی ترمیم ہوگئی ہے۔

انتظام حال میں منصف مجسٹریٹ صاحبان جنوبی و شمالی کو اپنے حدود مقامی تین تین تحصیلات متعلقہ میں بجائے تحصیلدار صاحبان کے اختیار سماعت مقدمات فوجداری درجہ دوم عطا فرمایا گیا ہے جس کی تباع میں دونوں منصف مجسٹریٹ صاحبان تین تین تحصیلات متعلقہ کے حدود اراضی کے مقدمات فوجداری درجہ دوم کی سماعت کریں گے۔ پیشتر ہر ایک تحصیلدار ایک ایک تحصیل متعلقہ کے مقدمات فوجداری درجہ دوم کی سماعت کرتے تھے۔

لہذا بوجب تغیر قانونی دونوں منصف مجسٹریٹ صاحبان مفصلات کے منصف مجسٹریٹ میں صرف فرق اتنا ہے کہ نام عہدہ اور حدود مقامی بدل گئے ہیں اسو جہ سے منصف مجسٹریٹ صاحب جنوبی نے احتیاطاً مزید صراحت کی ضرورت محسوس کرکے استصواب کیا ہے اس بنا پر بنظر مزید توضیح عطائے اختیار کے عدالت عالیہ کو سفارش کی گئی ہے۔ اب بمنشائے حکم مفصل رائے متعلقہ ذیل میں لکھی جاتی ہے بوجب ذیل ہے

نمبر (۲) کے متعلق یہ رائے ہے کہ بموجب حکم ۱۲ر ستمبر ۱۹۳۲ء مجسٹریٹ صاحبان درجہ دوم کو اختیار قلمبندی اقبال لزم زیر دفعہ ۱۶۴ ضابطہ فوجداری دیا گیا ہے اور ضابطہ فوجداری ریاست نے دفعہ مذکور کی ترمیم بھی ہوگئی ہے۔

لہذا بوجب تغیر لفظی منصف مجسٹریٹ صاحبان درجہ دوم کے مجسٹریٹ ہیں اس لئے ان کو اختیار مذکور قانوناً حاصل ہے کسی ترمیم یا توضیح کی ضرورت نہیں ہے۔

نمبر (۳) کے متعلق یہ رائے ہے کہ بموجب حکم ۱۹ر اکتوبر ۱۹۳۲ء منصفلات کے مجسٹریٹان درجہ دوم کو اختیار بیانات زیر دفعہ ۱۹۰ ضابطہ فوجداری حاصل ہو چکے جس کے مطابق ضابطہ فوجداری ریاست میں دفعہ مذکور کی ترمیم ہوگئی ہے۔ اگرچہ وقت نفاذ حکم ۱۹ر اکتوبر ۱۹۳۲ء مجسٹریٹان مفصلات سے مقصود تحصیلدار صاحبان تھے لیکن حکم موصوف میں نام اور جامع الفاظ ہیں جو جملہ مجسٹریٹان درجہ دوم مفصلات کو حاوی ہیں خواہ وقت نفاذ حکم ہوں یا آئندہ ہوں اس اختیارات تعطیہ مندرجہ دفعہ ۱۹۰ ترمیم شدہ کے ہے۔ تنقیح یا توضیح کی ضرورت نہیں ہے

نمبر (۱) کے بارے میں ہماری رائے یہ ہے کہ بموجب روبکار ۶ر نومبر ۱۹۳۱ء تحصیلدار صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم کو اختیار سماعت زیر دفعہ ۳۰ ضابطہ فوجداری دیا گیا ہے اگرچہ اس حکم سے معنا یہ امر تشریح اور مستنبط ہوتا ہے کہ پہلے تحصیلدار صاحبان کو اختیارات مجسٹریٹ درجہ دوم حاصل تھے ان کو جو اختیار سماعت زیر دفعہ ۳۰ عطا ہوا تھا وہ بحیثیت مجسٹریٹی دیا گیا تھا۔ نہ کہ بحیثیت تحصیلداری۔

پس اس حکم کی منشا سے یہ نتیجہ ضرور مستنبط ہوتا ہے کہ مجسٹریٹان درجہ دوم تحصیلات کو (جو بالفعل منصف مجسٹریٹ صاحبان ہیں) اختیار مذکور حاصل ہے لیکن دفعہ ۳۰ ضابطہ فوجداری کو جس کا منشا یہ ہے کہ حسب گورنمنٹ امر مجوزہ کے مطابق اختیارات عطا کرے تو اس کو اختیار ہے کہ از روئے حکم اشخاص کو بہ تخصیص ان کے اسماء کے یا باعتبار ان کے عہدوں کے۔ یا اقسام عہدہ داروں کو بالعموم ان کے عہدوں کے لقب سے اختیارات بخشے پیش نظر اور غور کرکے متعلق اختیارات منصف مجسٹریٹ صاحبان زیر دفعہ ۳۰ فی الجملہ ابہام معلوم ہوتا ہے۔ مستحسن و مناسب ہے کہ تصریحاً اس امر کی فرمادیجائے کہ منصف مجسٹریٹ صاحبان کو تمام اختیارات جو اصل میں تحصیلداران کو بحیثیت مجسٹریٹ درجہ دوم حاصل تھے بذریعہ تصریح و تشریح بہ الفاظ واضح کرکے کافی ہوگی۔ ترمیم دفعہ قانونی کی ضرورت نہیں ہے۔

دستخط بحروف انگریزی صاحب ٹیچر کمیٹی ہائیکورٹ (بحروف انگریزی)

حکم ۔　واقع ۲۱ جون ۱۹۳۳ء

حسب استدعائے صاحب ریوینیو منسٹر بہادر ڈاکٹر لینڈ ریکارڈ کی رخصت دو یوم ۱۹ اور ۲۰ جون ۱۹۳۳ء منسوخ کیجائے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

بائی آرڈر

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

تحریر صاحب ریوینیو منسٹر بہادر

ڈائرکٹر صاحب کی ۱۹ اور ۲۰ جون ۱۹۳۳ء کی رخصت جس سے فائدہ نہیں اوٹھایا ہے منسوخ فرمائی جائے۔

بغرض صدور حکم بخدمت صاحب چیف منسٹر بہادر مرسلہ ۲۱ جون ۱۹۳۳ء　　دستخط صاحب ریوینیو منسٹر بہادر

حکم ۔　واقع ۲۲ جون ۱۹۳۳ء

حسب استدعائے صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر صاحب چیف جسٹس بہادر کی رخصت اتفاقیہ ۲ یوم و اجازت یوم جمعہ منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

بائی آرڈر

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

بخدمت شریف جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

جناب من

چیف جسٹس صاحب بہادر کی درخواست ہے کہ اونہیں ہنوز بخار ہے۔ براے علاج دہلی جانے کیلئے ۲ یوم کی رخصت اتفاقیہ اور یوم جمعہ کی اجازت مرحمت فرمائی جائے۔ جسٹس ارشاد اللہ خاں معمولی کام انجام دیرہے ہیں۔ درخواست موصی الیہ براے صدور حکم منظوری ارسال خدمت ہے۔ ۲۲ جون ۱۹۳۳ء

نیازمند

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر